Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمسفر میرا

تحریر

سمعیہ

دیکھو تم لوگ میرے ساتھ ایسے نہیں کر سکتے

کیوں مجھے بند کر رہے ہوں

نکالو کمرے سے

پلیز

کے کے کوئی ہے

میری مدد کرو پلیز

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یااللہ تو ہی میری مدد کر سکتا

میری مدد کر۔

ولی پلیز آپ ہی آجائے مجھے بچالے۔۔۔م۔مجھے بہت ڈر

لگ رہا اندھیرے سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پلیز ہیلپ۔۔۔۔۔ زارا چلا چلا کر کہ رہی تھی مگر کوئی بھی اس کی

آواز نہیں سن رہا تھا۔۔۔۔۔۔

زارا زاروقطار رو رہی تھی۔۔۔۔۔اور بے ہوش ہونے کے قریب

تھی۔۔۔۔۔

کہ اچانک ایک وجود نے آکر اسے سہارا دیا اور زمین بوس ہو

نے سے بچایا۔۔۔۔۔۔

زارا کو دھندلا سا نظر آرہا تھا مگر واضح چہرہ نظر نہیں آرہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔۔۔۔۔و۔۔ل۔۔۔وولی آپ آگئے۔۔۔۔۔

اور اسکے ساتھ ہی زارا بے ہوش ہو گئی۔۔

اور اس شخص کا دل کیا کہ وہ اسی وقت ولی کو جان سے مار دے مگر وہ

ایسا نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔

اچانک ہی اسے ہوش آئی تو وہ جلدی سے زارا کو ہوش میں

لانے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔زارو آنکھیں کھولو۔۔۔پلیز

میرے لیے۔۔پانی کی چھینٹے مارتے ہوئے وہ زارا کو مسلسل ہوش

میں لانے کی کوشش کر رہا تھا مگر زارا ہوش میں آنے کا

نام نہیں لے رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیونکہ وہ تھا ہی اتنا بہادر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمیشہ اس کا سایہ بن کر رہنے والا

ہر مصیبت میں ساتھ دینے والا

صرف اور صرف اس کا

ہمدرد، اس کا ساتھی' اس کا غمگسار

اس کی کل کائنات

اس کا لاڈلہ

اس کا دوست

محمد ولی قریشی

وہ بے نڈر ہمیشہ سے تھا

زارا کہاں ہوں؟ آجاو میں لیٹ ہو رہا ہوں یونی کے لیئے۔۔

ماما زارا کو بلا لائے آٹھ بج چکے۔۔۔

آپ ناشتہ تو کرو پہلے تب تک میں زارا کو بلا لاتی ہوں وہ تیار ہو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گئی ہو گی

آ گئی میں۔۔۔ گڈ مارننگ بھائی۔۔۔

چلیں۔۔۔ رک جاو لڑکی اسے ناشتہ تو پورا کرنے دو ہمیشہ گھوڑے

سی تیزی ہوتی

ماما بلکل ٹھیک کہا آپ نے ولی نے آنکھ کے اشارے سے ماما کو

کہا

چلو اب تم اتنے بھی نہ بنو میری بیٹی کو تنگ نہ کرو۔ نجمہ

نے اپنے بیٹے سے کہا۔

یہ لو ہو گیا شروع ممتا کا ڈرڈرامہ ولی نے ہنس کر کہا

باز آجاو ولی۔۔۔ نجمہ فاروقی نے ڈانٹا

ماما اب نہیں کوئی لیٹ ہو رہا۔۔۔ زارا نے ولی کو طعنہ مارتے ہوئے

کہا

اللہ حافظ ماما میں جا رہا ہوں اپنی لاڈلی کو میرے ہارن سے پہلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھیج دی جائی گا

ماما دیکھے تنگ کر رہا بھائی مجھے۔۔

میں ماما کو ہگی دے کر آئی آپ جاو تب تک گاڑی سٹارٹ

کرو زارا نے ولی سے کہا جلدی یہ ماں بیٹی ڈرامہ ختم کر دینا ولی

نے جان بوجھ کر دونوں کو چھیڑنے کے لیئے کہا

اب جو تا پڑنا ولی۔۔

اچھا ماما جلدی سے دعائیں پڑھے اور یاد سے دعا کرنی آپ نے

تا کہ میرا ٹیسٹ بہت اچھا ہو

انشااللہ ضرور اچھا ہو گا نجمہ نے آیت الکرسی اور دعائیں پڑھ

کر پھونکی

زارا نے زور کی ماما کو جھپی دی اور ان کے ہاتھ چومے یہ عمل وہ بچپن

سے کرتی تھی ہر روز جانے سے پہلے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری بیٹی کو کسی کی بری نظر نہ لگے آمین

نجمہ نے زارا کی بلائیں لیتے ہوئے کہا

اللہ حافظ ماما

فی امان اللہ بیٹا

نجمہ نے جواب دیا۔۔

آ گئی میڈم ڈرامہ ختم کر کے چلے اب آ گئے تمہاری وجہ سے

میں لیٹ ہو گیا تھا ولی نے غصے سے کہا

اللہ اللہ توبہ بھائی آپ کتنا جھوٹ بولتے خود جو لیٹ اٹھے

تھے وہ۔۔۔

اسی طرح زارا نے باتوں سے سارے راستے ولی کے کان کھائے مگر

یہ اس کا روز کا معمول تھا

باتوں باتوں میں زارا کا کالج آ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ولی زارا کو اتار کر اپنے راستے کو چل۔پڑا

تمہیں دل لگی بھول جانی پڑے گی

محبت کی راہوں میں آکر تو دیکھو

تڑپنے پہ میرے نہ پھر تم ہنسو گے

کبھی دل کسی سے لگا کر تو دیکھو

دنیا سے بے خبر متین گراونڈ کی ایک سائیڈ پہ پڑے

بینچ پہ بیٹھا یہ قوالی گنگنا رہا تھا

جب شافع نے آکر اسے ہلایا

یار یہ کیا تو عاشقوں والا راگ لگا رہا سب تیری طرف

تب کے ٹکر ٹکر دیکھ رہے اور تالیاں بجا رہے ہے اور تو نجانے کس

خیالوں میں گا رہا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر متین صاحب کو اس چیز کی کوئی پرواہ نہیں تھی وہ تو بس

اسی کے خیالوں کے اسیر میں تھا

متین۔۔۔ شافع نے اونچی آواز میں کہا

ہاں

لیکچر شروع ہوئے پندرہ منٹ ہو گئے چلے شافع نے جھنجھلا کر

کہا

ہییں اور تم مجھے ابھی بتا رہے ہو شافع

تب متین ہوش کی دنیا میں واپس آیا اور اپنے ارد گرد

جھرمٹ کو دیکھ کر شرمندہ ہونے کی بجھائے بولا

گائز باقی کی قوالی کل سناوں گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

https://crazyfansofnovel.com/

fb.me/CrazyFansOfNovel

جاتے ہوئے سب نے اس کی تعریف کی تمہاری آواز بہت اچھی ہے

لوگوں کا اسے یوں سراہنا اسکے لیئے عام سی بات تھی کیونکہ وہ شروع سے ان تعریفوں کا اور اس طرح کے جملے سننے کا عادی تھا۔

مگر نہ تو وہ پبلک پلیسز پہ یوں گنگناتا تھا۔ زیادہ تر وہ اکیلے میں گٹار بجا کر مختلف سر بناتا تھا۔۔۔

مگر آج اسے الگ ہی سرور تھا۔

یاں بچپن میں بعض دفعہ وہ سکول میں ملی نغموں اور نظموں میں حصہ لیتا تھا۔۔۔

آواز کے سروں کے ساتھ اللہ نے اسے ذہانت سے بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوازاتھا۔۔

مگراس دفعہ الفاظ اس کے دل سے خود بخود نکل رہے

تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(مے ائی کم آن سر (سر کیا میں آسکتا ہوں

متین نے سر شاکر سے اجازت مانگی

(نو۔(نہیں

پلیز سر (برائے مہربانی سر)شافع نے بھی سر کی منت

کرنے کی کوشش کی

ائی سیئڈ نو مینز نو۔اینڈ گیٹ لاسٹ۔(میں نے کہا نہیں

(مطلب کہ نہیں اور دفع ہو جائے

متین اور شافع کلاس خاموشی سے چلے گئے

کیونکہ کلاس کو شروع ہوئے پچیس منٹ گزر گئے تھے اور سر شاکر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقت کے کوئی خاصے پابند تھے۔

کلاس سے باہر نکلتے ہی شافع لڑیاں ڈالنا شروع ہو گیا۔ جبکہ

متین ابھی بھی کلاس سے باہر نکالنے کے صدمے میں تھا۔۔

یار آج تو پارٹی بنتی کنٹین چلے شافع نے متین کو کہا۔۔۔۔۔۔

یار ایک تو تیرے لیٹ بتانے کی وجہ سے کلاس سے نکالے

گئے اور اوپر سے تجھے ٹھوسنے کی پڑی متین نے غصے سے کہا

اوہ ہیلو مسٹر مراسی ایک تو تیری قوالی کی وجہ سے ہم لیٹ

ہوئے اوپر سے تو مجھے ڈانٹ رہا شافع نے جواب دیا

الٹا چور کو توال کو ڈانٹے والا حساب ہو گیا دل تیرا نہیں کر رہا تھا

انگلش کی کلاس لینے کا اور باتیں مجھے سنا رہا۔

خیر میں جا رہا ہوں گھر میرا دل نہیں کر اگلی کلاسز لینے کو

تو اکیلے ٹھوس جا کہ متین نے بیزاری سے کہا

یار یہ غلط تو اس طرح مجھے اکیلے اگلے دو لیکچرز کے لیے زنج

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہونے کے لیے کیسے چھوڑ سکتا۔۔

جا سمرن جی لے اپنی زندگی

شافع نے جھوٹا موٹا ڈرامہ کرتے ہوئے کہا

اللہ حافظ متین شافع سے گلے مل کر چلا گیا

اللہ حافظ یار شافع نے جواب میں کہا

....

ماما آج حبا کی مہندی آپ کونسا ڈریس پہنوں گی۔بتا دے

میں پریس کر دو؟زارا نے پوچھا

نہیں بیٹا میں نہیں جا سکوں گی میری کچھ طبیعت ٹھیک

نہیں ہے نجمہ نے کہا

ایسا کرو تم اور ولی چلے جانا۔۔۔۔

کیا ہوا آپ کو ماما ۔زارا نے ماما کی پیشانی چیک کی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہو بیٹا اتنی بھی بیمار نہیں ہو۔ شاباش جاو تم ولی کو بھی

بتاو تاکہ وہ بھی تیار ہو جائے۔۔

اور میرا بلکل بھی نہیں بتانا اوکے

مگر ماما میرا بھی دل نہیں کر رہا جانے کو۔ رہنے دیتی ہوں

بیٹا جاو حبا ناراض ہو جائے گی تمہاری دوست کی مہندی ہے اور

میری طرف سے بھی معزرت کر لینا۔ اور میں اور

تمہارے بابا ہے نا گھر پہ سو آرام سے پیارا سا تیار

ہونا اور ولی کو یاد سے بتا دو نجمہ نے زارا کو پیار سے کہا

اوکے ماما۔ زارا نے کہا

کیا پہنوں مہندی کے لیے سمجھ ہی نہیں آ رہی۔۔۔ یہ والا پہن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیتی ہوں۔۔۔ نہیں یہ اوور لگے گا۔۔۔زیادہ تیز رنگ ہے۔۔۔بلو پہنوں۔۔۔ نہیں بلو مہندی پہ اچھا نہیں لگتا

زارا خود سے باتیں کرنے میں مصروف تھی اور ہر لڑکی کی طرح اسے بھی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ مہندی پہ کیا پہنیں کیونکہ جو ڈریس وہ نکالتی تھی اسے اس میں کوئی نہ کوئی خامی ضرور نظر آجاتی تھی۔

جیسے کہ اس کا رنگ تیز ہے یہ پرانا ہے۔ یہ زیادہ کام والا ۔۔ یہ والا تو پہلے بھی پہنا ہے وغیرہ وغیرہ

پورا آدھا گھنٹہ سے زیادہ وقت ہو گیا تھا زارا کو مہندی کے کپڑے سلیکٹ کرنے میں۔ زارا جنجھلاہٹ کا شکار ہو گئی تھی کہ وہ مہندی پہ کیا پہنے۔ بالآخر زارا نے وائٹ سادہ ڈریس نکالنا ہی غنیمت جانا۔ جس کے ساتھ ویلوٹ کی کام والی شال تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کام چل جائے گا اس سے۔ گڈ جاب زارا۔۔

زارا نے خود کو شاباشی دیتے ہوئے کہا

چلیں ولی بھائی۔

جیسے ہی زارا ہال میں آئی اس نے ولی سے کہا جو ماما بابا کے پاس

بیٹھا تھا۔۔۔

ماشاءاللہ میری بیٹی تو بہت خوبصورت لگ رہی بلکل پری

۔ نجمہ نے اسے پیار کرتے ہوئے کہا۔

سچی ماما زارا نے پر جوش ہوتے ہوئے کہا

پوری چڑیل لگ رہی آپ کی بیٹی۔۔۔ ریڈ لپسٹک ایسے لگائی میڈم نے

جیسے ابھی کسی کا خون پی کر آئی ہے ولی زارا کو تنگ کرتے ہوئے کہا۔۔

اپ تو پوری قیامت ڈھارے ماما اسے پوچھے۔۔ کس پہ

بجلیاں گرانے کا ارادہ ہے۔۔۔۔۔ زارا نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ تو وقت بتائے گا۔ ولی نے دل میں سوچھا۔

میں تو بچپن سے ہی پیارا ہو ولی نے بالوں میں ہاتھ

پھیرتے ہوئے جواب دیا

خوش فہمیاں تو دیکھے ماما

میں تو جھوٹی موٹی تعریف کی تھی یہ تو سیریس ہی ہو گئے۔۔۔

میرے دونوں ہی بچے پیارے ہیں فاروقی صاحب نے پیار

سے کہا

اور اتفاق دیکھے دونوں نے ہی سفید رنگ کا جوڑا پہنا تھا

ولی نے کاٹن کا سفید سادہ سوٹ پہنا تھا اور ساتھ کالے رنگ کی

چادر گلے میں ڈال لی تھی۔

اب جاو دونوں پھر آتے ہوئے اندھیرا ہو جانا

جلدی آجانا تم دونوں

اور دھیان سے جانا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوکے ماما دونوں نے بیک وقت کیا اور ہنسنے لگے

چلیں اب میڈم صاحبہ ولی نے شرارتن ہلکا سا جھکتے ہوئے کہا

شیور زارا نے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے کہا

زارا نے بلکل ہلکا سا میک آپ کیا تھا سفید ڈریس کی مناسبت سے اور ریڈ کلر کی لپسٹک لگائی تھی۔۔۔

اور اج تو دونوں ہی چاند سورج کی جوڑی لگ رہے تھے۔بس کسی کی بری نظر نہ لگے میرے بچوں کو نجمہ نے ان دونوں کو یوں جاتے ہوئے دیکھ کر کہا۔۔۔

محمد ولی قریشی فاروق صاحب اور نجمہ کا اکلوتا بیٹا ہے اور زارا ولی کی چچا زاد کزن اور خالہ کی بیٹی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فاروق صاحب اور اریان دونوں جڑواں بھائی تھے اور دونوں میں بے مثال پیار تھا

جب نجمہ کی شادی فاروق صاحب سے ہوئی تو تب اریان زارا کی ماما یعنی مسز زینت پر دل ہار بیٹھے تھے مگر انہوں نے اس بات کی کانوں کان کسی کو خبر نہ ہونے دی کہ کہی گھر کا ماحول خراب نہ ہو جائے

مگر فاروق صاحب نے اپنے بھائی کی آنکھوں میں محبت کا یہ گوشہ دیکھا تو انہوں نے نجمہ سے اس کا ذکر کیا اور نجمہ کے لیے تو اس سے زیادہ خوشی کی بات نہیں تھیں یوں بڑوں بزرگوں سے فیصلہ کر کے دونوں کا رشتہ طے ہو گیا

اور شادی دو سال بعد رکھی تا کہ تب تک زینت کی تعلیم مکمل ہو جائے۔

زینت اور نجمہ کا تعلق پڑھے لکھے گھرانے سے تھا اس وجہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے دونوں میں ہی دھیمہ لہجہ پایا جاتا تھا۔۔۔۔

فاروق صاحب بھی تین بہن بھائی تھے۔۔۔

عالیشہ، اریان اور فاروق۔۔۔ان کا تعلق بزنس کلاس سے تھا مگر ان کا خاندان ملنسار اور عاجز تھا۔۔

اور دیکھتے ہی دیکھتے دو سال کس طرح گزرے پتہ ہی نہیں چلا اور یوں زینت بھی اپنی بہن کے ساتھ اس خاندان میں شامل ہو گئی۔۔۔۔جب زینت اور اریان کی شادی ہوئی تھی تب ولی ایک سال کا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شادی کے بعد زینت اور اریان دبئی بزنس کی وجہ سے شفٹ ہو گئے

اس سے دونوں بہنوں کو بچھڑنے کا دکھ تو ہوا تھا مگر مجبوری تھی سو دل پہ پتھر رکھ کہ نجمہ بیگم نے اپنی اکلوتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہن کو الوداع کیا

ابھی وہ لوگ مین روڈ پہ ٹریفک کی وجہ

سے روکے ہوئے تھے کہ اچانک ولی کی نظر باہر پڑتی۔۔۔اور وہ روڈ کے

ایک سائڈ پہ ایک لڑکے کو دیکھتا ہے۔

زارا تم گاڑی میں رہنا میں آتا ہوں۔

آپ کہاں جا رہے؟ زارا نے حیرانگی سے پوچھا۔

ادھر ہی ہوں سامنے پانی کی بوتل لے آو دکان سے۔ولی نے بہانا بنایا۔

اوکے-زارا نے کندھے اچکا کر کہا

۔ولی کے جاتے ہی اسکے فون پہ کال آجاتی ہے۔کس کی کال آگئ

زارا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈیش بورڈ سے فون نکال کر دیکھتی ہے

ماما کالنگ

اوہ ماما کا فون

ولی پہنچ گئے آپ؟

ہیلو ماما

آواز نہیں آ رہی آپ کی شاید سگنل پرابلم ہو گئے ہیں

ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہیلو ماما

آواز نہیں آ رہی اور فون ڈسکنیکٹ ہو جاتا۔

شٹ یار

زارا غصے سے بولی پتہ نی یہ ٹریفک اور سگنل بھی ہمارے ملک کے کب ٹھیک ہوں گیئں۔۔

ولی زارا کے لیے گلاب کے گجرے لے کر آ رہا ہوتا ہے کہ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسی طرح دن مہینوں میں اور مہینے سالوں میں گزرتے گئے اور آج ان کو دبئ آئے تقریبا تین سال ہوگئے تھے اور ان کی گود میں ایک سال کی ننھی سی گڑیا زارا تھی جس سے دونوں کو بہت محبت تھی اور نجمہ اور ولی دونوں اسے دیکھنے کے لیئے بے تاب تھے۔۔۔ماما زارا کب آئیں گی؟

آپ کی سالگرہ ہو گی نہ جس دن تب زارا اور آپ کی آنی آئی گی اصل میں ولی آنٹی کو انی سمجھتا اور انی ہی کہتا تھا۔۔

رئیلی ماما۔۔۔ولی نے پرجوش ہو کر کہا

ہے بیٹا نجمہ نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

اگلے مہینے آئے گئیں آپ کی آنی اور زارا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب آپ سو جاو۔۔۔

نجمہ آپا میں آپ سے ایک بات کرنا چاہتی ہوں بلکہ یوں کہیے میری ہی نہیں اریان کی بھی یہی خواہش ہیں کہ ہم زارا آپ کو سونپ دے زینت نے کال کے دوران کہا

کیوں بھئی تم اور اریان اتنی جلدی ننھی پری سے تنگ آ گئے میری گڑیا کیا کہتی تم لوگوں کو نجمہ نے بات کو سمجھتے ہوئے زینت کو تنگ کیا

کیا چلو تم سب آو پھر بات کرے گئیں

ایک مہینے بعد

وہ دن بھی آگیا

گھر میں سارے تیاریوں میں مصروف تھے کیونکہ آج اریان زینت اور زارا نے پاکستان آنا تھا وہ بھی پورے تین سال بعد ۔۔۔سب بہت زیادہ خوش تھے ولی تو اس ننھی سی پری کے ساتھ کھیلنے کے لیئے سب سے زیادہ پرجوش تھا۔ابھی وہ لوگ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایرپورٹ پہنچے ہوتے ہیں تو انہیں کچھ دیر بعد یہ خبر ملتی ہی کہ

جہاز میں کچھ خرابی کی وجہ سے جہاز کریش ہو گیا۔

اس لیے کہتے ہیں کہ ہمیں اپنے اگلے لمحات تک کا پتہ نہیں کہ

ہمارے ساتھ کیا ہونے والا

اس کی کارسازی وہی جانتا

اس کی حقیقت وہی جانتا

ہر مشکل کا حل وہ جانتا-

بیشک

اس سے زیادہ قیامت خیز خبر ان کے لیے اور کیا ہو سکتی تھی۔

(بے شک موت اٹل حقیقت اور برحق ہے)

اور صرف کچھ مسافر بچ گئے تھے جن میں سے ایک بچی بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔۔۔۔

وہ کہتے ہیں نہ جس کی زندگی اللہ نے دراز کی ہو وہ موت کے منہ میں جا کے بھی واپس آجاتا۔اور جس کی قسمت میں موت ہوں وہ اس کے مقرر وقت پہ ہی آنی ہوتی۔

مگر صدقہ جاریہ دیتے رہنا چاہیے۔صدقہ ہزار (بلائیں ٹھالتا)

کہتے ہیں ناوقت ہر درد کا مرہم بن جاتا شاید یہی تھا کہ وقت نے نجمہ اور فاروقی صاحب کو یہ کڑوا گھونٹ پلا دیا تھا

اور اس طرح زارا ہمیشہ کے لیئے فاروقی اور نجمہ کی بیٹی بن گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ولی زارا کے لیے گلاب کے گجرے لے کر آرہا ہوتا ہے کہ اچانک

روڈ کراس کرتے ہوئے ایک کار سامنے آجاتی اور ولی کار سے ٹھکرا

جاتا۔اور گجرے ولی کے ہاتھ سے چھوٹ کر دور گر پڑتے۔۔۔

اس وقت اسے ایسا لگ رہا ہوتا جیسے اس کا سر گھوم گیا ہو

۔کار سے ٹھکرانے سے ولی کے سر پہ چھوٹ لگ

جاتی جس کی وجہ سے خون نکلنا شروع ہو جاتا

کار سے ایک لڑکی فورا باہر نکلتی ہے

اوہ ہو اوہ وہ اپنے ماتھے پہ ہاتھ مارتے ہوئے کہتی ہے

اس کو تو شاید زیادہ لگ گئی

سوری ائی ایم رئیلی سوری۔۔۔ایکچولی میں نے دیکھا ہی نہیں آپ

کو سامنے سے آتے ہوئے۔

اٹس اوکے۔۔۔۔شاید میری ہی غلطی تھی۔ولی نے جواب دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ولی ایک قدم آگے بڑھانے کی کوشش کرتا۔ اور ولی کا سر گھوم رہا ہوتا کیونکہ اچانک ٹھکراو سے اسے ایسا لگ رہا تھا جسے وہ ایک قدم بھی نہیں چل سکے گا۔

پلیز آپ اٹھے میں آپ کو ہسپتال لی جاتی ہوں

نہیں میں ٹھیک ہو ولی نرمی سے جواب دیتا

آپ کے تو سر سے خون نکل رہا

پلیز چلے آپ یہاں سے ہسپتال صرف دو منٹ پہ ہیں۔ اس دوران ولی زارا کی طرف سے غافل ہو جاتا۔

اور وہ لڑکی بہلا پھسلا کے ولی کو ہسپتال لے جاتی۔

زارا جب باہر کھڑکی سے جھانک کر دیکھتی ہے تو اسے ولی دور تک دیکھائی نہیں دیتا کیونکہ جس سائیڈ پہ ان کی گاڑی کھڑی تھی وہاں سے دوسرے روڈ کے کنارے پہ وہ گجروں والا لڑکا بیٹھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ولی ابھی تک کیوں نہیں آئے اب تو ٹریفک بھی چل پڑی ہیں

زارا جیسے ہی دروازہ کھول کر باہر دیکھنے کے لیئے نکلتی ہے اچانک کوئی

اس کے منھ پہ کپڑا رکھ دیتا ہے اور اسے دوسری طرف

گلی میں لے جاتا

چھوڑو

زارا ہاتھ پاوں مارنے کی کوشش کرتی مگر بے سود۔

زارا چیختی چلاتی مگر اس کی آواز کسی تک نہیں پہنچتی۔۔۔اور یوں وہ

اسے گاڑی میں ڈال کر لے جاتے ہیں۔

ہیلپ ہیلپ ہیلپ زارا کھڑکیوں پہ ہاتھ مارتے ہوئے چلا رہی

ہوتی ہے۔۔۔

ولی۔۔۔زارا کے منہ سے سسکی نکلتی۔۔۔۔

زارا دروازہ کھولنے کی کوشش کرتی مگر دروازہ نہیں کھلتا۔

لڑکی تم جتنی مرضی کوشش کر لو تم اب میرے سے دور نہیں جا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکتی۔۔۔وہ انتہائی غصے سے چلاتا ہے۔

پہلے تو زارا سہم جاتی مگر پھر ہمت کرتے ہوئے التجا کرتی

پلیز مجھے جانے دو

میں نے تمہارا کیا بگاڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔خدا کے واسطے مجھے جانے

دو میرے گھر والے پریشان ہو رہے ہو گئے۔۔۔

پلیز زارا اس کے آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہتی ہے۔

وہ زارا کا ہاتھ پکڑنے کی کوشش کرتا مگر زارا فوراً اپنے ہاتھ پیچھے کر لیتی

چھونا مت مجھے زارا اس پر چلاتی اور زاروقطار رونا شروع کر دیتی

۔کیونکہ اندھیرا تھا سو زارا اس شخص کا چہرہ نہیں دیکھ پا رہی تھی

دیکھوں تم جو بھی ہو مجھے جانے دو تمہیں جتنے پیسے چاہیے میں

تمہیں ولی بھائی سے دلوا دوں گی وہ میرے کہنے پہ تمہیں دے دیں

گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز مجھے جانے دو

اچھا زارو۔ریلیکس میں نہ تو تمہیں ہاتھ لگاوں گا اور نہ ہی تم سے

پیسے لوں گا

مگر اگر آج کے بعد تم نے اس خبیث کا نام لیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں

ہو گا وہ غصے سے دانتوں پہ دانت رکھتے ہوئے بولا

پہلے تو زارا کے سر کے اوپر سے ساری باتیں گزر رہی تھی مگر جیسے ہی

اس نے زارو لفظ پہ غور کیا

اس کا میٹر گھوم گیا

کیونکہ اب وہ جان چکی تھی کہ یہ کون انسان کون ہے

میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ تم اس حد تک جا سکتے ہوں

مجھے تھا بے شک میری طرف سے کچھ نہیں نے تھا مگر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تمہاری عزت کرتی تم تو اس قابل تھے ہی نہیں۔۔۔۔۔

کم از کم میری عزت کا تو خیال کیا ہوتا زارا نے روتے ہوئے چیخ کر کہا

چیخوں مت۔۔

فاروقی صاحب میرا دل گھبرا رہا پتہ نہیں کیا ہونے والا

اللہ خیر کرے

اور بچے بھی خیر سے پہنچ گئے ہو۔۔فون اٹھایا تھا مگر سگنل نہیں آ رہے تھے

۔۔۔۔

آج یہ دونوں آتے تو میں ان دونوں کے بیٹھا کے بات کرنی

میں اب اپنی ذمے دارے سے فارغ ہونا چاہتی ہو۔۔۔۔

میں تو آپ کو اور ولی کو کب کا کہ رہا ہوں کہ اب بچی اس قابل ہو گئی ہے کہ ہم اس سے بات کرے اور اس کی رائے بھی معلوم کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لے

میں تو بات کرنا چا رہی تھی مگر ولی نے ہی منع کر دیا کہ ابھی وہ امتحانات دے لے پھر بات کرنا اس طرح کہی اس بات کا اثر اس کے امتحانات پہ نہ پڑ جائے

میں نے بھی سوچا بچہ ٹھیک کہ رہا اس لیے بات نہیں کی کہ سہی وقت آئے گا تو بات کر لوں گی اسی لیے تو میں نے ابھی تک اس کے بہت سارے رشتوں کو بھی انکار کر دیا تھا.................

پہلے تو زارا کے سر کے اوپر سے ساری باتیں گزر رہی تھی مگر جیسے ہی اس نے زارو لفظ پہ غور کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کا میٹر گھوم گیا

کیونکہ اب وہ جان چکی تھی کہ یہ کون انسان کون ہے

میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ تم اس حد تک جا سکتے ہوں

مجھے تھا بے شک میری طرف سے کچھ نہیں نے تھا مگر

میں تمہاری عزت کرتی تم تو اس قابل تھے ہی نہیں۔۔۔۔۔

کم از کم میری عزت کا تو خیال کیا ہوتا زارا نے روتے ہوئے چیخ

کر کہا

ویسے تو تم نے بہت وعوے کیے تھے تم منتیں کرتے تھیں کہ تمہاری

محبت اور محبتوں کی طرح نہیں ہیے تمہاری محبت پاکیزہ ہے

کیا یہی پاکیزہ محبت تھی میرے لیے تمہاری؟

زارا اس پہ چیختے ہوئے بولتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھٹیا انسان۔۔بزدل

زارا بس۔۔۔۔وہ غصے سے بولتا۔

مگر زارا تو پورے جوش میں تھی اس کا تو بس نہیں چل رہا

تھا وہ اسے دو نو گیارہ کر دیتی

تھوکتی ہو میں تم پر اور تم جیسوں پر جو عورت کی عزت کرنا نہیں

جانتے وہ ان کی حفاظت کیا خاک کرے گے

اور فخر مجھے ولی بھائی جیسے مردوں پہ جو محافظ بھی ہے اور

عزت کرنا بھی جانتے ہیں

آخری جملہ اس نے اسے طیش میں دلانے کے لیے کہا تھا

کیونکہ وہ جتنا مرتضی ولی سے لڑتی تھی اور جتنا مرتضی اسے تنگ کرتا

مگر کبھی بھی اس کی عزت پہ حرف نہیں آنے دیا تھا

اس کا ثبوت یہ بھی ہے کہ وہ زارا کو بچپن سے پسند کرتا تھا کرتا

بھی کیوں نہ وہ اس کی منگیتر تھی اس سب کے باوجود بھی اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے کبھی زارا کو یہ محسوس نہیں ہونے دیا تھا۔کیونکہ وہ سہی وقت کے انتظار میں تھا کہ جیسے ہی سہی وقت آئے گا وہ زارا کو اس کے اور اپنے رشتے کے بارے کے متعلق بتا دے گا۔۔۔۔

Enough is enough zara

بس مزید ایک لفظ نہیں

متین زارا پہ چلاتا

چپ کر کے بیٹھی رہوں یہاں یہاں اب تمہاری زرا بھی آواز آئی تو زبان کینھچ لوں گا تمہاری زرا بھی آواز نہیں آنی چاہیے

وہ زور سے چلایا اور غصے سے کمرے کا دروازہ بند کر کے چلا گیا۔

جبکہ پیچھے سے زارا چلاتی رہ جاتی۔۔۔

مگر اس کی اواز سننے کے لیے وہاں کوئی نہیں تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلی صبح متین لان میں ٹہل رہا ہوتا کہ ہارن کی آواز آتی۔۔

اس وقت کون ہو گا؟

ماں۔۔۔ نہیں انھوں نے تو این جی او کے کام سے دو دن بعد انا تھا

ہارن کی مسلسل آواز سے وہ سوچوں کی دنیا سے نکلتا۔

اور وہ دروازہ کھول کے ایک سائڈ پہ ہونکو کی طرح کھڑا ہوتا ہے

کہ اسے مسز عارف ہلاتی ہے۔۔۔۔۔

متین بیٹا کیا ہوا اس طرح ہونکوں کی طرح گھور کیوں رہے ہوں

اسلام علیکم اماں۔۔۔۔۔۔۔متین ان کو جھک کر سلام کرتا

وعلیکم اسلام۔۔۔ جیتے رہو۔۔

اب اندر چلے یاں رات تک یہاں کھڑے رہنا

ہا۔۔۔۔ہاں اندر۔۔۔۔اندر چلتے۔۔۔۔۔

تمہیں کیا ہوا۔۔ ہوائیاں کیوں اوڑھی ہوئی تمہاری۔۔۔

کب ٹھیک تھا میرے پیچھے۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسز عارف اس سے پوچھتی ہے۔

ج۔۔جج جی اماں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہکلا تو ایسے رہے ہو جیسے کوئی چوری پکڑی گئی ہوں انہوں نے اسے ہلکا سا پیار سے کندھے پہ تھپتھڑ مارتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں تو اماں۔۔۔اس دفعہ وہ بڑی صفائی سے بولا۔

اچھا اندر تو چلو اب ساری صفائیاں اب یہاں کھڑے ہو کے دینی ہے۔۔مسز عارف نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

شیور۔۔متین بولا۔۔۔

اور اماں آپ اتنی جلدی کیسے آگئی؟

آپ کی تو فلائٹ پرسوں کی تھی۔۔۔کل اپ بتا رہی تھی۔پھر آج صبح کیسے آگئی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلی بات تو ابھی صبح نہیں دوپہر ہے۔۔ آجکل کے بچوں کو بھی نہ صبح اور دوپہر کا پتہ نہیں ہوتا اس جنریشن کا پتہ نہیں کیا بننا۔

ہاں میں اس لیئے جلدی آگئی کیونکہ دو میٹنگز کینسل ہو گئی تھی۔۔۔ اور صرف ایک میٹنگ اٹینڈ کرنی پڑی اور میں آگی۔۔۔ مسز عارف نے جواب دیا۔

آپ کے پاس تو موقع تھا آپ گھوم پھر آتی پھر شاید آپ کا وہاں جانا نہ ہو متین نے کہا۔۔

کیوں بھئی تمہیں ماں کا جلدی آنا اچھا نہیں لگا۔۔ مسز عارف نے کہا۔۔

اب تمہاری فراغتیں جو ختم ہو جانی اے اسی لیئے نا بڑی آوارہ گردی کر لی میرے پیچھے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں اماں ایسی بات نہیں میں تو ایسے کہ رہا تھا۔۔ متین نے ان کا ہاتھ پکڑ کر کہا۔۔۔۔

چلو جھوٹے۔۔۔۔۔

سچی اماں ایساں کچھ نہیں بلکہ میں تو گھر سے باہر ہی نہیں نکلا دو دن سے۔

اچھا یہ تبدیلی کہاں سے آئی۔ چلو اچھی بات ہے ہمسفر عارفہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اب میں ریسٹ کر لو تھوڑی دیر۔۔۔بہت لمبا سفر تھا۔ تھک گئی ہو شام کی چائے پہ باتیں کرتے۔

او کے۔ متین نے جواب دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باہر لان میں کرسی پہ سر پکڑ کے بیٹھ جاتا۔اور لمبی لمبی سانسیں لینا شروع کر دیتا۔۔۔کہ اس کے اندر سے ایک آواز آتی ہے کہ متین تم نے غلط کیا مگر وہ تو اس وقت انا کی جنگ میں تھا۔۔پھر ضمیر کی آواز کیسے سنتا۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ انا اور ضمیر کی جنگ کی کشمکش میں تھا کہ اچانک اس کا فون بجتا۔

اور اس کا تسلسل ٹوٹ جاتا۔۔۔۔

یہ اب کس کا فون آ گیا۔

متین جھنجلا کر کہتا ہے۔

اور فون نمبر دیکھ کے فون سامنے دیوار پہ دے مارتا۔۔

کیونکہ اس وقت وہ کسی سے بات کرنے کے موڈ میں نہیں تھا اس وقت اسے اپنا ٹائم چاہے تھا۔۔یعنی کہ تنہائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چاہے تھی اسے۔۔اسے اپنی یہ حالت سمجھ نہیں آرہی تھی

۔۔۔وہ اسے حاصل کر چکا تھا جو وہ چاہتا تھا ہی تو ہوا مگر پھر

بھی کچھ تھا جو اسے بیزار کر رہا تھا۔اسے حاصل کرنے کے بعد

بھی اس کے اندر وہ سکون نہیں تھا جو ہونا چاہیے تھا۔۔

عجیب کشمکش میں وہ مبتلا تھا اسے اپنی سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بڑبڑایا۔۔

میں ایسا لڑکا بلکل بھی نہیں ہوں اور نا تھا زارا۔

مگر میں تمہیں اس ولی کے ساتھ برداشت نہیں کر سکتا

۔۔۔اگر کبھی ایسا ہوا تو میں خود کو یا پھر اس ولی کے بچے کو ختم کر

دوں گا۔

....

اے اللہ

اے ساری کائنات کے مالک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اے عزت وزلت کے مالک

میں تیری گنہگار بندی ہوں

مگر

تو اپنی رحمت سے مجھے مایوس نہ کرنا

اور میری بیٹی کی حفاظت کرنا

نجمہ رو رو کر اللہ کے حضور زارا کی حفاظت کے لیے گڑگڑا کر دعا

مانگ رہی تھی۔

جب ولی بھی ان کے پاس آ کر بیٹھ جاتا اور ان کی گود میں سر

رکھ کے رونا شروع ہو جاتا۔

ماما!۔۔۔

ماما پلیز مجھے معاف کر دے

میں زارا کی حفاظت نہیں کر سکا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما پلیز مجھے معاف کر دے

میں زارا کی حفاظت نہیں کر سکا

میں نے آپ کو آنی کے سامنے شرمندہ کر دیا۔۔

کر سکا۔ولی سسکیاں لیتے ہوئے م۔ میں زارا کی حفاظت نہیں

بولا۔

میں تمہیں تب معاف کروگی جب تم میری بیٹی کو

میرے پاس واپس لاوگے مجھے امید نہیں تھی کہ تم اس کی

حفاظت نہیں کر سکتے۔ تم اس کے معاملے میں اتنے

غافل کیسے ہو سکتے ہوں ولی۔۔ مجھے پتہ ہوتا تو میں اپنی بچی کو کبھی

بھی تمہارے ساتھ نہیں بھیجتی پتہ نہیں کس حال میں ہوگی

میری بچی۔۔ یہ کہہ کہ نجمہ مصلہ تہ کرنے لگیں۔

مگر ماما۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس ولی بہت ہو گیا۔ چلے جاو یہاں سے نجمہ روتے ہوئے بولی۔

ولی اپنے کمرے میں آگیا اور زارا کو یاد کرتے ہوئے اس کی گال پہ آنسوں گرنے لگیں ۔۔

کہتے ہیں مرد روتے نہیں مگر میں اس چیز کو نہیں مانتی کیونکہ مرد کے اندر بھی تو جذبات ہوتے۔ہاں یہ ضرور ہوتا کہ بعض دفعہ مرد اپنے آپ کو اتنا مضبوط ظاہر کرتے ہیں۔ مگر اپنوں کے بچھڑنے کا دکھ ان کو بھی اتنا ہی ہوتا ہے۔اور رونے یا نہ رونے سے مضبوطی اور کمزوری کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

میں تمہیں ہر حال میں ڈھونڈ نکالو گا۔۔۔وہ زارا کی تصویر پکڑتے ہوئے بولا۔۔۔

I miss u zara..۔۔

مجھے معاف کر دینا میں تمہاری حفاظت نہیں کر سکا۔

....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام علیکم آنٹی کیسی ہے آپ؟

وعلیکم اسلام۔۔ میں ٹھیک آپ کیسی ہوں حبا؟

ائی ایم فائن آنٹی۔

متین کہاں ہے آنٹی۔۔ متین اپنے کمرے میں ہے شاید دیکھ لوں میں تمہارے لیے وہاں پہ ہی کچھ بھیج دیتی ہوں مسز عارف نے کہا۔

اوکے میری پیاری سی آنٹی۔۔۔ حبا انہیں مکھن لگاتے ہوئے کہتی ہے۔

کون ہے چلے جاو۔۔ جاو مجھے ابھی کسی سے بات نہیں کرنی متین دروزا کھٹکھٹانے کی آواز پر بولا۔

جب کہ سامنے آنے والی بندی نے بنا اس کی سنے اپنی اینٹری ماری۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیلو پارٹنر۔۔۔کیسے ہو۔۔۔

تم کیا لینے آئی ہوں۔۔۔متین نے اسے غصے سے دیکھتے ہوئے کہا۔

ریلیکس یار۔۔۔بندہ شکریہ ہی ادا کر دیتا

کل اتنا برا کام کر کے آئی تھی تمہارا اور ایک تم ہو کہ کل کی کوئی لفٹ ہی نہی عجیب رویہ ہے۔۔۔

ششش۔۔ششش۔۔چپ کہی ماما نہ سن لے۔۔۔

ہاہاں۔۔۔اوکے اتنا ہائپر کیوں ہو رہے ہوں۔۔۔

میں ہائپر نہیں ہو رہا۔ تم اتنا چیخ رہی ہوں۔ متین نے جھنجھلا کر جواب دیا۔

میں کب چیخ رہی ہوں ہیں ایویں پاگل ہو رہا کسی کتے نے تو نہں کاٹ لیا

جو اس طرح ابنارمل بہیو کر رہے ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حبا نے ہنستے ہوئے ہاتھ پہ ہاتھ مارتے ہوئے کہا

جشٹ شٹ یور مائوت حبا۔۔۔(اپنا منھ بند رکھو حبا) متین

نے غصے سے کہا۔

اوکے اوکے میں چپ بلکل چپ اس نے منھ پہ انگلی رکھتے ہوئے

معصومیت سے کہا۔

متین کی ہنسی چھوٹ گئی۔

تم بھی نہ پتہ نہیں کیا چیز ہو۔متین نے ہنستے ہوئے اسے کہا۔

کیا مطلب چیز؟میں جیتی جاگتی انسان ہوں یار۔۔۔

تمہیں انسانوں اور چیزوں میں کبھی فرق محسوس ہوا تو نا اس

نے اپنی چھوٹی سی ناک سنکوڑتے ہوئے کہا۔

اچھا۔۔چھوڑو یہ سب کہیں ڈنر پہ چلتے۔

حبا نے پرجوش ہو کر کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں میرا موڈ نہیں ہے۔۔۔ متین نے منھ کے زاویے بدلتے ہوئے کہا۔

کیوں تمہارے موڈ کو کیا ہوا اس کی شکل دیکھتے ہوئے کہا۔

سب ٹھیک ہے نا۔۔ حبا بولی۔

ہاں میری ماں سب ٹھیک ہے بس میرے سر میں درد ہو رہی اس لیے نہیں موڈ۔

اواچھا۔۔۔ آئی سی تم اپسٹ بھی لگ رہے ہو

خیر کسی اور دن پلان بنا لے گے۔۔۔ تم ریسٹ کرو۔ حبا نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

رکو۔۔

ہاں بکو حبا نے اس سے کہا

تم اماں کو لے جاو ڈنر پہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاہاہاہایو مین میں آنٹی کے ساتھ وہ مان جائے گی وہ تو آگے باہر کا نہیں کھاتی۔۔

حبا نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔

ہو فنی۔اس میں دانت نکالنے والی کیا بات ہے۔چلی جائی گی اماں تم پیار سے کہنا انہیں ویسے بھی تمہاری تو ہر بات مان لیتی ہے۔۔۔تمہیں کمپنی بھی مل جائے گی اسی بہانے۔متین نے حبا سے کہا۔

ہاں شیور

I have no problem

بس اماں مان جائے۔

پھر آج میں تمہاری اماں کے ساتھ کینڈل نائٹ ڈنر کروگی۔۔

حبا نے دانت نکالتے ہوئے کہا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا باتیں ہو رہی اماں کے خلاف۔۔ مسز عارف نے ہلکی سی

مسکراہٹ سے پوچھا۔۔

بس اماں آپ کا یہ لاڈلہ بہت بے شرم ہوتا جا رہا

مجھے کہہ رہا تھا کینڈل لائٹ ڈنر پہ جانے کا دل کر رہا۔۔ حبا نے

متین کو چھیڑنے کے لیے کہا۔

ہا۔۔۔ متین منہ کھولے اس کی بات پہ شاکڈ تھا۔

ہیں نا متین۔۔ شرماؤ نہ اماں سمجھتی ہے تمہاری فیلنگز۔۔

کیوں آنٹی میں نے ٹھیک کہا۔

اماں یہ جھوٹ بول رہی میں نے تو اسے ایسا کچھ نہیں کہا۔۔

مشرقی لڑکا شرما گیا۔۔ گیا آنٹی حبا نے آنٹی کو آنکھ مارتے ہوئے

کہا۔

روکو تم حبا کی بچی۔۔۔

متین نے دانت پیستے ہوئے کہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری بچی تو ابھی دنیا میں آئی ہی نہیں ہے جھوٹے۔۔۔

اور پھر بس ان دونوں کی وجہ سے گھر میں شور برپا ہو گیا تھا

اور مسز عارف وہی پہ ہی سر پکڑ کر بیٹھ گی تھی۔

کب سدھریں گے یہ دونوں ابھی تک ان کا بچپنا نہیں گیا۔

روک جاو کچھ کھا لو پھر جتنا مرضی کھپنا ایک دوسرے

کے ساتھ۔۔۔۔ مسز عارف نے کہا

آنٹی پہلے اسے کہیے لڑائی معاف کرے پھر تھک کے جانے

آنٹی کا سہارا لیا۔۔۔

ورنہ

بعد میں اس نے اپنے دل میں مجھ سے بدلہ لینے کی ٹھان

لینی۔۔

ہاں متین چلو معاف کر دو بچی کو۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بچی تو دیکھے اپ کسے کہ رہی جس کا قد آسمان کو چھو تا متین نے ہنستے ہوئے کہا۔

دیکھ لیں آنٹی آپ کا بیٹا مجھے تنگ کر رہا حبا نے شکایتی انداز میں معصومیت سے کہا۔

باز آجاو متین۔ مسز عارف نے حبا کی سائڈ لیتے ہوئے کہا

بیٹا دلوں میں کینہ اور حد نہیں رکھتے۔۔ دلوں میں تو خدا بستا۔ اس کو تو ہر بری چیز سے پاک رکھنا چاہے۔

اللہ ہمارے دلوں میں رہتا ہے اسے بس صاف رکھو۔

اور وہ تو دلوں کے حال بھی جانتا ہے۔

چلو تم لوگ باتیں کرو میں کچن میں کھانا دیکھ لو مسز عارف نے پیار سے متین کے بال سہلاتے ہوئے کہا۔

مگر ان کی بات جیسے متین کا دل چیڑ کر گزری ہو۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

متین اور حبا دونوں کزنز تھے۔۔اور ساتھ ساتھ گھر ہونے کی وجہ سے دونوں کا بچپن ایک دوسرے کے ساتھ کھیلتے ہوئے گزرا۔

دونوں کی آپس میں کافی گہری دوستی بھی تھی۔۔اور حبا کو پتہ ہی نہیں چلا کہ کب وہ پیار بھی کرنا شروع ہو گی اور دوستی سے محبت کا سفر دل میں چھپائے وہ ابھی تک اکیلے طے کر رہی تھے۔ وہ دونوں ایک دوسرے کے رازدار بھی تھے۔وہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ متین کو کھو دے۔

مسز عارفہ کا بھی حبا سے کافی حد تک لگاو تھا اس کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ ان کی بیٹی نہیں تھی اور بیٹی کی کمی وہ پوری کر دیتی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حبا شکل وصورت سے پیاری تھی۔ ہلکی سرمئی رنگ کی اس
کی آنکھیں تھی۔ لمبے
بال تھے اور ماشاءاللہ قد کاٹھ سے بھی اچھی تھی۔ مگر اسے کبھی اپنے
حسن پہ ناز نہیں تھا۔۔۔ تھوڑی چلبلی عادت کی حامل
تھی۔
اسی لیے تو وہ ہر محفل کی رونق ہوتی تھی۔

کچھ پتہ چلا بچی کا فاروق صاحب؟

انشاءاللہ پتہ چل جائے گا۔۔ فاروق نے تھکے ہوئے انداز
میں نجمہ کو تسلی دی۔

کب پتہ چلے گا ڈیڑھ دن گزر گیا۔۔

ابھی تک بچی کا پتہ نہیں لگوا سکے آپ زمین کھا گئی یا آسمان
نگل گیا میری بچی کو۔ ویسے تو اتنے ریسورسز ہے آپ کے ابھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تک پتہ لگ جانا چاہیے تھا۔پتہ نہیں کس حال میں ہو گی۔

میں اور ولی جی جان لگا کر کوشش کر رہے ہے۔

فاروق نے نجمہ کو حوصلہ دیتے ہوئے کہا۔

بابا کھانا لگا دیا میں نے ماما کو کھلا دے۔

ولی ماما سے نظریں ملانے کے قابل خود کو نہیں سمجھ رہا تھا۔

تم بھی آو۔۔۔کل سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔اس طرح بیمار ہو جانا

نہیں بابا مجھے بھوک نہیں ہے آپ ماما کو یاد سے کھلا کر میڈیسن دے دی جائے گا۔

میں روم میں جا رہا ہوں۔کوئی کام ہو گا تو بتا دی جائے گا۔

مگر مگر بیٹا فاروق است کہتے کہتے روک گئے کیونکہ انہیں پتہ تھا کہ اسے اس وقت تنہائی چاہے

چلیں کھانا کھا لیں تھوڑا سا نجمہ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے بھوک نہیں ہے۔پتہ نہیں میری بیٹی نے کھانا بھی کھایا ہو گا یا نہیں اس سے تو ایک منٹ بھی بھوک برداشت نہیں ہوتی تھی۔۔نجمہ کھانے کو دیکھ کے رو پڑی۔.....

آنٹی پھر کیا خیال آپ کا آپ چلے گی میرے ساتھ کینڈل لائٹ ڈنر پہ۔حبا نے شرارتی لہجے میں ان سے کہا۔

بہت شرارتی ہو گی ہوں ایسا کرتے سب جاتے کیوں متین۔

نہیں ایکچولی اماں میرے سر میں درد ہو رہی آپ دونوں چلی جاو۔

پ بھی چلو اتنے دنوں بعد موقعہ ملا اکھٹے جانے کا۔۔ساتھ میں مجھے کچھ شاپنگ بھی کرنی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو میں کیا کروگا آپ دونوں خواتین کے ساتھ۔بور ہوگا اس سے بہتر آپ دونوں چلے جائیں متین نے جان چھڑاتے ہوئے بہانہ بنایا۔

سیدھی طرح کہوں بندر کہ موڈ نہیں ہے سر درد کا بہانا تو نہ بناو۔

باز آجاو حبا۔متین نے دانت پیستے ہوئے کہا۔

ہاہاہا۔آنٹی ہم چلتے پیچھے یہ جلتا رہے۔

ہاں چلو چلتے اس کا تو ارادہ نہیں ہے۔میں زرا بیگ لے آو کمرے سے مسز عارف نے کہا۔

اوکے تب تک میں گاڑی باہر نکالتی ہو۔اور تم جلتے رہنا یہاں ۔حبا نے جاتے ہوئے اسے جملہ کسا۔

جلتی اے میری جوتی۔متین نے غصے سے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیلو ہیلو صاحب جی

ہاں خانا کیاں ہوا۔ میڈم کھانا نہیں کھا رہی جی۔

میری بیٹی نے انہیں کھانا کھلانے کی کوشش کی مگر وہ تو جی کہتی

میں نے نہیں کھانا۔

آپ خود آجاو جی۔ وہ کل سے بھوکی ہے۔

خانا نے اسے بتایا۔

کیا وہ کل سے بھوکی اور تم مجھے اب بتا رہی ہوں۔ متین غصے

سے چلایا

چھوٹے صاحب جی میں تو کل سے آپ کو فون کر رہی تھی مگر

آپ کا فون ہی بند جا رہا تھا۔

آپ آجاو۔

میں آتا ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ولی

ماما آپ۔ آپ کیوں آئی مجھے بلا لیتی میں آجاتا۔ولی نے ان کے ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔

چلیں آئے آپ یہاں بیٹھیں۔

بیٹا زارا کو لے آو میں مر جاوگی اس کے بغیر میری بہن کی آخری نشانی تھی میرے پاس۔ نجمہ نے روتے ہوئے ولی سے کہا۔

ماما بلیومی میں دنیا کا چپہ چپہ چھان ماروگا مگر زارا کو ہر حال میں ڈھونڈلاو

گا

میرا یقین کرے ماما وہ ان کو سہارا دیتے ہوئے بولا

پکا ناولی۔ نجمہ نے بچوں کی طرح روتے ہوئے پوچھا۔

ہاں مما آپ یقین رکھے مجھ پہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلیے ماما آپ کو ریسٹ کی ضرورت آپ کی طبیعت بھی خراب ہو رہی۔

چلیں میں آپ کو روم میں چھوڑ آو۔ولی منتیں کرتے ہوئے بولا۔

زارا تم کہاں چلی گئی ہو تمہارے جانے کے بعد ہم سب کی زندگیاں ویران ہو گی ہے۔

ولی بالوں کو مٹھیوں میں جکڑتے ہوئے ہوئے بولا۔

میرے انگنت خواب تھے

ایک حادثے نے سب کچھ برباد کر دیا

یا اللہ میری مدد کر اور مجھے کسی طرح زارا تک پہنچا دے۔

بابا مجھے انسپکٹر احمد نے بلایا میں جا رہا ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ پلیز ماما کے پاس رہیے گا ابھی ابھی میں نے ان کو بہت مشکل سے سلایا۔ولی نے پریشانی سے فاروق صاحب کو کہا۔

ہاں بیٹا خیر سے جاو اور خیر سے اچھی خبر لے کر او۔

انشاءاللہ۔ولی نے امید بھرے لہجے میں کہا۔

اور ولی گاڑی لے کر پولیس سٹیشن پہنچ جاتا۔

اسلام علیکم احمد

کیسے ہو ولی ایس ایچ او احمد سے بغلگیر ہوتے ہوئے بولا

وعلیکم اسلام اللہ کا شکر میں ٹھیک تم سناو اب آنٹی کی طبیعت کیسی ہے۔

بس یار کیا بتاو۔ماما کی طبیعت دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے۔ ڈاکٹرز نے تو انہیں ٹینشن لینے سے سخت منع کیا مگر زارا سے پیار ہی اتنا ہے کہ ان سے اس کی جدائی برداشت نہیں ہو رہی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ خیر کے دن لائے گا انشاءاللہ تم ٹینشن نہ لینا میں تمھارے ساتھ ہوں ہر ووقت ایس ایچ او احمد نے کہا۔

بہت شکریہ یار۔

اور تم بھی اپنا حلیہ دیکھو پرے مجنوبن گئے ہوں دو دن میں۔ اگر اس طرح تم رہے تو عنقریب تم بھی بیمار ہو جاو گے۔ مجھے پتہ اس کی تمھاری زندگی میں کیا اہمیت ہے مجھے احمر نے سب کچھ بتایا۔ مگر اس وقت تم ہو جو اپنی فیملی کا حوصلہ باندھو گے تم سمجھ رہے ہونا میری بات۔ احمد نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

جی میں سمجھ رہا ہوں۔۔۔

گڈ۔ میں تمھارے بڑے بھائی کی جگہ کسی بھی وقت میری ضرورت ہو بلا جھجک فون کر لینا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت شکریہ آپ کا۔۔ورنہ اس زمانے میں مشکل کے وقت سب ساتھ چھوڑ جاتے۔کچھ کلو ملا زارا کے بارے میں۔میں بھی اپنے سارے ریسورز سے استعمال کر رہا ہوں۔

ولی نے ان سے تفصیلا پوچھا

ہاں ایک کلو تو ملا ہے مگر۔

مگر کیا احمد بھائی۔ولی نے بے قراری سے پوچھا۔

گاڑی کی نمبر پلیٹ نہیں پتہ چلی ہم نے ارد گرد کے سارے سی سی ٹی وی چھان مارے مگر نہ تو اس بندے کی شناخت ہو رہی ہے اور نہ ہی گاڑی کی۔ایسے لگ رہا جیسے کسی پروفیشنل بندے نے یہ سب کچھ کیا ہوں۔

کچھ سوال پوچھو گا سچی سچی جواب دینا احمد نے تفشیشی انداز میں پوچھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی پوچھے میں سچ ہی بولا گا۔ احمد نے پورے یقین کے ساتھ انہیں کہا۔

تم لوگوں کی کسی سے کوئی خاندانی دشمنی تو نہیں تھی یا پھر تمہاری کسی کے ساتھ کوئی رنجش۔ ایس ایچ او احمد نے اس کے چہرے کو بغور دیکھتے ہوے کہا۔

نہیں جہاں تک مجھے یاد نہ تو ہماری کسی سے دشمنی اور نہ ہی میری کسی سے رنجش ولی نے اطمینان سے جواب دیا۔

اچھا پھر یہ بتاو کہ تم سے کبھی زارا نے ذکر کیا ہو تمہاری ماما سے کہ اسے کبھی کسی نے تنگ کیا ہو ایس ایچ او احمد نے پوچھا۔

نہیں جہاں تک مجھے یاد پڑتا زارا نے کبھی اس بارے میں کوئی بات نہیں کی۔

اوکے۔ پھر میں اپنی طرف سے پوری کوشش کرو گا کہ ہم جلد از جلد میڈم زارا کو ڈھونڈ نکالے۔ آپ کے تعاون کا بہت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکریہ ولی آخر پہ ایس ایچ او احمد نے پروفیشنل انداز سے ولی سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔

آپ کا بھی بہت شکریہ اللہ حافظ۔ ولی نے مودبانہ انداز سے ان کا شکر ادا کیا۔

خانا

خانا کہاں مر گئی ہو کب کا آوازیں دے رہا ہوں۔ متین نے غصے سے سرخ ہوتے ہوئے کہا۔

معاف کرنا صاحب جی میں صفائی کر رہی تھی اس لیے آواز کا پتہ نہیں چلا۔

اچھا اچھا زیادہ بہانے ہیلے نہ بناو۔ زارا میڈم کے لیے کھانا بناو اور میرے آواز دیتے ہی کمرے میں لے آنا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا صاحب جی حنانہ نے ڈرتے ہوئے کہا۔

زارو۔۔۔۔متین جیسے ہی کمرے میں داخل ہوتا کمرا گھپ اندھیرے میں ڈوبا ہوتا۔کسی ایک جگہ سے بھی روشنی کا گزر نہیں تھا۔

شٹ میں تو کل لائٹ آن کرنا ہی بول گیا تھا کل کی زارا اندھیری میں تھی۔

متین جیسے ہی لائٹ ان کرتا زارا اسے کمرے میں نظر نہیں آتی ایک سیکنڈ کے میں تو متین کا دماغ چکرا جاتا کہ زارا کہاں گی مگر پھر وہ بیڈ کی دوسری سائڈ پہ دیکھتا نکڑ میں زارا بے ہوش پڑی ہوئی ہوتی ہے۔متین زارا کو بازوں کا سہارا دیتے ہوئے اس کو منہ تھپتھپاتا

زارو آنکھیں کھولو۔۔۔۔جب زارا کو ہوش نہیں آتی تو وہ اسے بیڈ پہ لٹا کر حنانہ کو آوازیں دینا شروع کر دیتا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خانا بھاگتے ہوئے جلدی جلدی آتی۔جی صاحب جی ۔ تم نے اس کا زرا خیال نہیں رکھا میں کیا تمہیں یہاں مفت میں چھوڑ کر گیا تھا۔کیا حالت ہو گئی اس کی۔ میری نظروں سے دور ہو جاو۔ گیٹ لاسٹ۔

مگر صاحب جی۔۔۔ دفع ہو جاو اس سے پہلے میں آپ سے باہر ہو جاو۔ متین غصے سے چلاتا۔اور ڈاکٹر کو فون کرتا۔

جبکہ خانا ڈر کے مارے فورا کمرے سے رفو چکر ہو جاتی ہے۔

ہیلو

اسلام علیکم ڈاکٹر مظہر

وعلیکم السلام۔متین کیسے ہے آپ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

الحمد اللہ میں ٹھیک ہوں۔ مگر مجھے فورا آپ کی مدد کی ضرورت ہے آپ فارم ہاوس آسکتے۔

اس وقت خیریت؟ڈاکٹر مظہر نے پریشانی سے پوچھا کیونکہ وہ ان کے فیملی ڈاکٹر تھے اور ان کا ایک دوسرے کے ہاں کافی آنا جانا بھی تھا۔

جی اصل بات میں آپ کو بعد میں بتاوگا آپ پلیز جتنی جلدی جلدی آسکتے آ جائے۔متین نے زارا کی پیشانی چیک کرتے ہوئے کہا

کیونکہ زارا کی پیشانی بخار سے دہک رہی تھی ۔

سب خیریت والی بات ہے ناڈاکٹر

متین نے پریشانی سے پوچھا۔

ہاں ویسے تو یہ ٹھیک ہے ہو سکتا بخار یا کمزوری کی وجہ سے یہ بے ہوش ہو گئی ہو۔ مگر پر سنلی مجھے لگتا ان کو شاید کوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صدمہ وغیرہ نہ ہو۔پھر بھی میں میڈیسن لکھ دیتا ہوں آپ وقت پہ انہیں دیے دینا اور ہو سکتا ان کو ہوش ایک دو گھنٹے کے اندر اندر آجائے۔ہاں اگر ان کو ہوش نہ آئے تو آپ انہیں میری کلینک لے آنا۔

اور انہیں فروٹ یا جوس وغیرہ دے۔تاکہ تھوڑی طاقت آئے ان میں۔میں نے ڈریپ لگادی انہیں تھوڑی دیر بعد اتار دینا۔ڈاکٹر نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

آپ بیٹھے میں آپ کے لیے کچھ چائے پانی منگواتا ہوں۔متین نے شکر گزار نگاہوں سے انہیں کہا۔

نہیں اصل میں میرا کلینک کا بھی ٹائم ہو گیا پھر کبھی ہوتی تفصیلا چائے پہ ملاقات۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت شکریہ آپ کا۔ متین نے ان سے مصافحہ کرتے ہوئے کہا۔

کوئی بات نہیں متین صاحب یہ تو میرا فرض ہے۔ڈاکٹر اظہر نے خوشدلی سے کہا۔

چلیے میں آپ کو دروازے تک چھوڑ آتا ہوں

متین ان کا بیگ پکڑتے ہوئے بولا۔

اس کی ضرورت نہیں میں چلا جاتا ہوں۔اور خالہ کو میرا سلام کہنا۔

شیور۔متین نے مسکرا کر جواب دیا۔

بہت تھک گئی میں تو آج۔مسز عارفہ نے حبا سے بیگ لے کر پاس پڑے صوفے پر رکھے۔اور میز پہ پڑے جگ میں سے پانی نکال کر پیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حبا آپ ایسا کرو اپنے لیے جوس منگوالو۔۔ فریش فیل کرو گی۔ مسز عارف نے جب تھکن سے نڈھال ہوتی حبا کو دیکھا تو اسے کہا۔

ہما حبا کے لیے ٹھنڈا جوس نکال کے لے آو۔

انہوں نے اپنی ہیلپر کو آواز دیتے ہوئے کہا

آ گئی باجی۔ ہما نے کچن سے آواز لگائی۔

یہ لے باجی جوس ہما نے حبا کو جوس دے کر مسز عارف سے پوچھا۔

باجی کھانا لگا دو آپ کے لیے۔

نہیں ہم تو کھا کر آئیں ہیں۔ تم ایسا کرو متین سے پوچھ آو آگر اس نے کھانا کھانا ہوگا تو اس کے لیے لگا لینا مسز عارف نے ہما کو کہا۔

باجی وہ گھر نہیں ہے۔ آپ جاتے ہی انہیں کسی کی کال آئی تھی اور وہ چلے گئے۔ ہما نے تجسس سے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا! ابھی تک نہیں آیا۔ میں اسے کال کرتی ہو۔

تم جاو۔ اپنے بچوں کو کھانا کھلا آو اور ہاں یہ کچھ چیزیں لائی ہو میں تمہارے لیے اور بچوں کے لیے مسز عارف نے ہما کو کچھ بیگز پکڑائے۔

مگر باجی ان سب کی بھلا کیا ضرورت آپ ہمیں اپنے کپڑے دے دیا کریں وہ بھی تو نئے ہوتے ہیں نا۔ اتنے پیسے نہ لگایا کریں ہم پہ۔ ہم اس قابل کہاں باجی۔ ہما نے جذباتی ہو کر کہا۔

ہما میں نے کتنی دفعہ تمہیں سمجھایا ہے نا کہ اپنی عزت خود کرواتے ہیں اور کوئی بھی کام چھوٹا بڑا نہیں ہوتا ہر کام میں محنت لگتی ہے اور تم بھی محنت کرتی ہوں کیا ہو گیا اگر میں تمہیں کبھی کچھ چیزیں لا دیتی ہو۔ اگر تمہیں پسند نہیں آئیں تو تم چلنا میرے ساتھ صبح اپنی پسند کی لے آنا۔ مسز عارف نے پیار سے سمجھاتے ہوئے اسے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں باجی ایسی بات نہیں۔ آپ کی لائی گی ہر چیز بہت پیاری ہوتی ہے کیونکہ اس میں آپ کا خلوص جو شامل ہوتا۔ بلکہ مجھے سمجھ نہیں آتی کبھی کہ میں آپ کا احسان کیسے ادا کروں گی ۔ آپ نے جو احسان مجھ پہ اور میرے بچوں پہ کیا وہ میں کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔

کوئی بات نہیں ہما۔ "بس تم اللہ کا شکر ادا کیا کرو اگر وہ نہ چاہتا تو تمہیں کچھ نہ ملتا۔ بندوں کو تو وہ وسیلہ بناتا" بس اسی طرح اس نے مجھے تمہارے لیے وسیلہ بنا دیا۔

بے شک باجی۔ باجی اب میں جاتی ہوں اگر آپ کو کچھ چاہیے ہو گا تو مجھے آواز دے جائی گا۔

اچھا مسز عارفہ نے جوابا اسے کہا۔

اچھا آنٹی اب میں بھی چلتی ہوں کافی تھک گئی ہوں۔ حبا نے تھکاوٹ سے نڈال ہوتے ہوئے صوفے سے اٹھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم چاہو تو یہاں روک جاؤ متین آ کر تمہیں چھوڑ آئے

گا مسز عارف نے اسے سہولت کہا۔

نہیں آنٹی میں جاتی ہوں اس لنگور کا تو پتہ نہیں کب آئے یا

نہ آئے۔ حبا نے تھکاوٹ کی وجہ سے بیزاری سے کہا۔

اچھا جیسے تمہاری مرضی، دھیان سے جانا۔ مسز عارف نے

اسے رخصت کرتے ہوئے کہا۔

اوکے اللہ حافظ۔

فی امان اللہ بیٹا۔

ہیلو اماں

ایکچولی میں آج نہیں آؤ گا ایک دوست کے ہاں ٹھہرو گا اس کی

طبیعت ٹھیک نہیں

ہے متین نے مسز عارف کو کال کر کے بتایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ خیر کرے۔ٹھیک ہے دھیان رکھنا اپنا بھی۔

اوکے اماں۔

صاحب جی

ہاں خانا

وہ جی میڈم جی کو ہوش آگیا۔

کیا واقع متین نے خوش ہوتے ہوئے

جی ہاں۔خانا نے پرجوش انداز میں جواب دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دیر کے لیے تو زارا کو کچھ سمجھ ہی نہ آئے کہ وہ کہاں ہے وہ ارد گرد دیکھ رہی تھی۔

یہ میں کہاں ہو میں خواب میں تو نہیں ہوں۔ زارا نے انکھیں میچ کر دیکھا۔

ہیلو زارو۔ متین نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

میں یہاں کیسے آئی۔ زارا منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔ اچانک یاد آنے پہ اس نے چیخنا شروع کر دیا اور ہاتھ سے بے دردی سے ڈرپ اتار کر پھینک دی۔ اور بیڈ سے نیچے اتر کے دروازے کی طرف قدم بڑھانے لگی۔۔

کہ ولی اس کے سامنے آگیا۔ کہاں جا رہی ہوں مجھے چھوڑ کر ولی نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑتے ہوئے کہا۔

اس پنجرے سے نکلنا چاہتی ہوں۔ میرا ہاتھ چھوڑو زارا متین پہ دھاڑی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم مجھ سے اتنا کیوں بھاگتی ہوں۔ اتنا کھچی کھچی کیوں رہتی ہو۔ میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں۔ مانا کہ میں نے غلط کیا مگر میرے پاس اور کوئی آپشن تم نے نہیں چھوڑا تھا۔

میں نے تمہیں آپروچ کیا تم نے انکار کر دیا۔ میں نے ماما کو بھیجا تو انہوں نے کہا کہ تمہاری بات پکی ہو چکی ہے ولی کے ساتھ مجھ سے یہ برداشت نہیں ہوا۔ میں اور کیا کرتا۔ متین نے بے بسی سے دیوار پہ مکا مارتے ہوئے کہا۔

مگر محبت تو بانٹنا جانتی ہے رسوا کرنا نہیں۔ اگر تمہیں مجھ سے محبت ہوتی تو تم سب سے پہلے میری عزت پہ آنچ نہ آنے دیتے مگر تمہارا ضمیر مر چکا اور جب ضمیر مر جاتا ہے نا تب زندگی کا کھیل بھی ختم ہو جاتا ہے۔ محبت چھیننا نہیں جانتی۔ دینا جانتی ہے۔ تمہاری محبت کھوکھلی ہے۔ جس میں ضد ہے انا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ایسی محبت کو محبت کہنے کی توہین سمجھتی ہوں جو دوسروں کو تکلیف دے بس۔

اگر اب بھی تم میں غیرت ہے تو مجھے واپس چھوڑ آو میں کسی کو نہیں بتاوں گی اس چیپٹر کو یہاں ہی کلوز کر دوں گی۔

پلیز متین۔

میں تمہیں کیسے یقین دلاوں زارا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ تم سن رہی ہو نا محبت وہ زارا کو بازوں سے جھنجھوڑ کر بولا اور میں تمہیں کسی قیمت نہیں چھوڑ سکتا تم میری ضد ہی سہی۔

اور اب میں تمہیں اپنی عزت بنا کر رہوں گا۔

چاہے زبردستی ہی سہی وہ کہ کر چلا گیا۔

اور پیچھے زارا صرف اپنی بے بسی پہ آنسو بہا سکی۔

عجیب سایئکو قسم کا بندہ ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یااللہ مجھے اس چنگل سے آزاد کرادے۔

ہیلو شافع کہاں ہو۔

صبر یار حوصلہ بندہ حال چال پوچھتا پہلے سیدھا اماوں کی طرح کہا ہو۔

عجیب دوست پیس ملا مجھے شافع نے اسے ملامتے ہوئے کہا۔

یار یہ شکوے شکایت بعد میں کرنا پہلے فارم ہاوس آو اور وہ بھی فورا۔

خیر اے اتنی ایمرجنسی میں۔شافع نے تفشیشی انداز میں پوچھا

ہاں تو آتو سہی پہلے پھر بتاتا ہوں۔متین نے آگے کا پلان بناتے ہوئے اسے کہا۔

....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں چل رہا ولی نے پریشانی سے فاروق بابا زارا کا کچھ پتہ

صاحب کو کال کر کے بتایا۔ آپ ماما کو مت بتایا گا۔

امید کا دامن نہیں چھوڑو ولی زارا ضرور ملے گی۔ فاروق صاحب نے

پر امید لہجے سے کہا۔

انشاءاللہ بابا آپ دعا کریں ہماری زارا مل جائے۔ ولی نے خود کو

تسلی دینے کے لئے کہا۔

انشاءاللہ ضرور۔

....

متین شافع نے ہال میں آ کر اسے آواز لگائی۔

کم چیخ میں ادھر ہی ہو متین نے شافع کو منع کرتے ہوئے کہا۔

میری تو کوئی عزت ہی نہیں شافع نے منہ بسورتے ہوئے

کہا۔

تو نے کونسا ایوارڈ لینا عزت کروا کے۔ متین نے ہنس کر کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا مجھے بتاؤ اتنی ایمرجنسی میں مجھے کیوں بلایا۔شافع نے اسے تفشیشی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

اب ایسے تو نہ دیکھو شافع اصل بات یہ ہے کہ مجھے تمہاری مدد چاہے۔میں نکاح کر رہا ہوں۔

کیا واقعی۔کس سے کب شافع خوشی سے چیخا۔

زارا سے ابھی۔متین نے پر سکون لہجے سے جواب دیا۔

کیا تم جانتے ہو تم کیا کہ رہے ہوں۔تم ہوش میں نہیں لگ رہے مجھے متین

تم میں عقل نام کی چیز ہے۔زبردستی رشتے نہیں جوڑے جاتے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زارا تمہارے پاس ہے ہا یا نا میں جواب دو۔ وہ باتیں کر رہے ہوتے ہیں کہ اچانک ولی وہاں آجاتا اور متین کو گلے سے پکڑ کر پوچھتا ہے۔

تم یہاں کیا لینے آئے ہو۔ میں نے جو پوچھا اس کا جواب دو

متین شافع نے چیخ کر کہا۔

تم اتنے بزدل ہو مجھے پتہ ہی نہیں تھا۔

وہ تو شکر ہے اللہ نے کسی کو وسیلہ بنا دیا ورنہ ۔۔۔بتاؤ زارا کہاں

م۔۔۔مجھے کیسے پتہ کہاں ہے زارا۔۔متین نے ڈرتے ہوئے کہا۔

تم ایسے نہیں بتاو گے۔مجھے پولیس کو کال کرنی پڑنی۔

نہ۔نہیں میں بتاتا ہوں۔۔۔متین نے ڈر کہ کہا۔

وہ اس روم کے ساتھ والے روم میں ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ولی بھاگ کر جاتا اور پیچھے متین ہاتھ ملتا رہ جاتا۔

زارا۔ دروازہ کھولو

میں نہیں کھولوں گی زارا نے چیخ کر کہا۔

زارا میں ولی ہوں دروازہ کھولو۔ زارا جیسے ہی دروازہ کھولتی ولی کو دیکھ کر اسے یقین نہیں آتا اور وہ بے ہوش ہونے کے قریب ہوتی کہ ولی اسے سہارا دیتا۔

زارا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں میں آگیا ہونا۔

مجھے گھر جانا ولی۔۔۔ زارا نے اس کی شرٹ پکڑتے ہوئے کہا۔

ہاں چلتے۔ ولی زارا کو بازوں سے پکڑ کر لے جاتا

اور جاتے جاتے متین کو کہ جاتا تمہیں تو میں بعد میں دیکھو گا اور ایس ایچ او احمد کو کال کر دیتا۔

جب کہ زارا گاڑی میں بیٹھ کر رونے میں مصروف ہوتی ہے۔

زارا یار اگر تم اس طرح مسلسل روتی رہی تو دریا بہا دو گی یہاں ولی زارا کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاتھ پکڑ کے اس کا منھ اوپر کر کے بولا۔

یار اب چپ بھی کر جاو۔ ہم گھر جا رہے ہیں۔۔

ہاں۔۔ زارا ٹشو سے ناک رگڑتے ہوئے بولی اور سیٹ سے سر ٹھکا کے آنکھیں بند کر لی۔ اور اسی طرح سارا راستہ گزارا۔

زارا اترو گھر آ گیا ولی اس کی طرف کا دروازہ کھولتے۔ ہوئے کہا۔

اور اس کے گرد بازوں کا سہارا بنا کر اسے اندر لے گیا جہاں نجمہ بیٹھی رو رہی تھی۔

ماما۔۔۔ زارا نے اندر داخل ہوتے ہی نجمہ کو پکارا اور ان کے گلے لگ گئی۔ اور دونوں رونا شروع ہو گئی۔

میری بیٹی نجمہ اسکا کا ماتھا چومتے ہوئے بولی۔

بہت رولایا آپ کی اس بیٹی نے ہمیں ولی نے ان کو روتے ہوئے دیکھ کر کہا۔

میں کھانے کے لئے کچھ لے کر آتا ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں جاو زارا کی پسند کا لانا سب کچھ نجمہ نے ولی کو تنبیہ کرتے ہوئے کہا۔

اوکے۔۔۔اور باہر نکل کر ولی ایس ایچ او احمد سے رابطہ کرنے لگا۔

جی احمد بھائی پکڑ لیا آپ نے اسے؟ ولی نے بے صبری سے پوچھا۔

ہاں س ولی ابھی پولیس سٹیشن پہنچے ہے اسے لے کر احمد نے متین کو دیکھتے ہوئے کہا۔

اسے زرا رتی برابر بھی رعایات نہیں دینی ولی نے سخت لہجے میں ایس ایچ او احمد سے کہا۔

انشاءاللہ ولی

ایک مہینے بعد۔۔۔۔

اس حادثے کی وجہ زارا کافی حد تک ڈر گئی تھی اور کافی) ڈسٹرب رہتی تھی)۔ جس وجہ سے ولی نے سوچا کہ اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سائیکالوجسٹ کے پاس لے کر جانا چاہے۔

زارا آج تمہاری اپائنمنٹ ہے سائیکالوجسٹ سے جلدی تیار ہو جانا۔

مگر ولی میں ٹھیک ہو۔زارا نے بیزاری سے کہا۔

میں ایک نہیں سنو گا تمہاری تمہیں جانا سائیکالوجسٹ کے پاس،تمہاری اپائنٹمنٹ ہے ولی نے کہا۔

اب زارا کافی حد تک اس ٹرامے سے باہر آچکی تھی۔کیونکہ وہ باقاعدگی کہ ساتھ تھیریپیز لے رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک سال بعد

آج زارا اور ولی کا نکاح تھا اور سارے بہت خوش تھے سب سے زیادہ

خوش ولی تھا۔

کیونکہ آج فائنلی زارا اس کی ہو جانی ہے۔ وہ وقت آ ہی گیا تھا

جس کے لیے اس نے اتنا صبر کیا تھا۔ اور آج اسے حقیقتاً صبر

کا مطلب سمجھ آ گیا تھا

چند سیکنڈز باقی تھے زارا کے لیے زارا آریان سے زارا ولی قریشی بننے

میں۔

زارا اریان کیا آپ کو محمد ولی ولد فاروق قریشی سے حق مہر

میں ساری عمر کے لیے ان کا ساتھ قبول ہے۔

قبول ہے۔ قبول ہے قبول ہے زارا نے جب ہاں کی تو سب کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چہروں پہ خوشی کی لہر دوڑ پڑی۔

اور ان سب میں ولی سب سے زیادہ خوش تھا۔

زارا سرخ کامدار گرارے میں بلا کی خوبصورت لگ رہی تھی اور ولی تو ہاف وائٹ شیروانی میں غضب ڈھا رہا تھا۔

دونوں کو جب سٹیج پہ لایا گیا تو سب لوگ ماشاءاللہ کہنے لگیں دونوں ہی چاند سورج کی جوڑی کی طرح چمک رہے تھے۔

اور وہاں متین سے اپنی ہار برداشت نہیں ہوئی اور وہ جیل کی سلاخوں میں رہ کر پاگل ہو گیا تھا۔

شاید اس کی زندگی کو کسی کی بد دعا لگ گئی تھی۔

ڈیرھ سال بعد زارا اور ولی ابیرہ کے ساتھ بیٹھے اس کی شرارتوں پہ مسکرا کر زندگی کے خوبصورت لمحات کا لطف لے رہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھے۔۔

سنو

اے ہمسفر

تیرا روبرو ہونا کمال کر گیا

تیرا وجود مجھے بے قرار کر گیا

تیرا عشق میرا سکوں بن گیا

اور تو

میری زندگی کا غرور بن گیا۔

ہمسفر

تیرا عشق مجھے تا عمر امر کر گیا۔

۔۔۔۔ختم شد۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel